



سوال

(60) شعبان کی پندرہویں شب کو ساری یا اکثر میں پابندی کے ساتھ مجلس وعظ منعقد کرنا کیسا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

شعبان کی پندرہویں شب کو ساری یا اکثر میں پابندی کے ساتھ مجلس وعظ منعقد کرنا کیسا ہے؟ اصحاب مجلس اس کی وجہ جواز یہ بتاتے ہیں کہ: یہ ہماری انجمن کا سالانہ جلسہ ہے۔ یہ بھی کہتے ہیں کہ: اس طرح مذہب اہل حدیث کی تبلیغ اور شب برات کی مروجہ خرافات کی تردید ہوتی ہے، کیونکہ احناف رات بھر جگتے ہیں اور ان کا کہیں وعظ نہیں ہوتا، اس لیے اس طرف چلے آتے ہیں کیا، اس نظیر خیر القرون میں ملتی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اتفاقاً طور پر شب برات میں مجلس وعظ منعقد کر لی جاتی تو مضائقہ نہیں۔ لیکن اس شب میں مجلس وعظ منعقد کرنے کی پابندی اور اس کا التزام ٹھیک نہیں، اس التزام اور پابندی سے اجتناب میرے نزدیک راجح اور احوط ہے۔

اولاً: تو اس کی نظیر خیر القرون میں بالکل نہیں ملتی۔

ثانیاً: مجوزین التزام کی بیان کردہ مصلحت (مروجہ خرافات کی تردید) ایک موہوم امر ہے۔ دیوبندی ان خرافات و بدعت میں مبتلا و ملوث ہوتے نہیں، کہاں کو ان امور کا بدعی ہونا بتایا جائے۔ رہ گئے بدعتی تو وہ اہل حدیثوں کے ایسے جلسوں میں شریک کب ہوتے ہیں! بالفرض شریک بھی ہوں تو چونکہ یہ مجلس عموماً بعد نماز عشاء منعقد ہوتی ہے، اور اس وقت تک یہ بدعتی سارے مروجہ خرافات کچکے ہوتے ہیں۔ پس اس تردید بعد از وقت سے کیا نتیجہ اور فائدہ حاصل ہوگا۔ اور دوسرے شب برات تک آپ کی تردید کا اثر کیا باقی رہے گا۔ یہ تو ایسا ہی ہے کہ شعبان کی آخری تاریخ میں آنحضرت ﷺ نے خطبہ کے اندر جو حدیث ”ایہا الناس قد اظلمت شہر عظیم شہر مبارک، فیہ لیلة خیر من آلف شہر، الحمد للہ بیان فرمائی تھی، اس کو اور روزے کے فضائل و احکام اور لیلة القدر کے فضائل کے ساتھ پڑھ کر سنا دیا جائے۔

وہذا کماتری ولا فرق عندنا بین الامرین، ولا تجب ما ذکرک لک من المثال، فقد استمر علیہ العمل عند اہل الحدیث فی بعض القرى من مدیریتہ اعظم کرہ، وقد اکتبرنا تم تحقیقنا، ان اہلہ لا یریدون ان یدعوا ما درثوہ عن اسلامہم، ولو کان ما استمر وعلیہ وانشوا علیہ سلفہم، مما لا طائل تجتہ، ولا فائدہ فیہ للمسلمین، فیا للعجب! اللهم اہد ہم الی ما ینفعہم، وینفعہم فی الدنیا والاخرۃ۔

(محدث دہلی ج: 1 ش: 7 سوال 1361 ھ نومبر 1942ء)



مجلس البحث والدراسات
محدث فتوى
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوى شيخ الحديث مباركپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 159

محدث فتویٰ